سوال

میں چالیس سال کا ہوں۔مجھے کمر میں شدید درد رہتی ہے۔ڈاکٹر کو چیک کرواکے تھک گیا ہوں۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ رپورٹ کے مطابق آپ کو کچھ نہیں ہے، مگر مجھے تکلیف ہوتی رہتی ہے۔میرے گھر والے میری شادی کرنے کےلیے مجھ پر دباؤڈال رہے ہیں،کیا میں لڑکی والوں سے اپنا مرض چھپا کے شادی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مرد یا عورت میں شادی سے پہلے کوئی ایسا مرض یا عیب ہے جس کی وجہ سے شادی کے بعد خرابیاں پیدا ہو سکتی ہوں، یا میاں بیوی کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں یا اس کا اثر اولاد کی تربیت پر پڑ سکتا ہے، یا اس عیب کی وجہ سے باہمی محبت کی بجائے نفرت پیدا ہونے کا خدشہ ہے، تو ایسے عیب کے بارے میں شادی سے پہلے آگاہ کرنا ضروری ہے،تاکہ اگر یہ رشتہ قائم ہو تو وہ ایک دوسرے کے عیوب وامراض سے باخبر ہوں۔

سیدنا جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (صحيح البخاري، الإيمان: 57)

میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز پڑھنے، زکاۃ دینے اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے (کے اقرار) پر بیعت کی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي (صحيح مسلم، الإيمان: 102)

جس نے دھوکا کیا، وہ مجھ سے نہیں۔

آپ کی کمر کی تکلیف ایک عرصہ سے ہے، جس کی وجہ سے شادی کے بعد پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔اللہ نہ کرے کہیں آپ کی تکلیف بڑھ جائے تو آپ کےلیے بیوی کے اخراجات اٹھانے بھی مشکل ہو سکتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ آپ لڑکی والوں کو اپنی تکلیف کا بتائیں، اگر وہ رشتہ کرنے پر راضی ہو جائیں تو شادی کر لیں، یا پھر کمر کا علاج کروائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو مکمل صحت یاب فرمائے۔پھر شادی کریں۔

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد